

❁ سوال: کیا حج کے ساتھ عمرہ کیا جاسکتا ہے یا عمرہ کے لئے الگ سفر اختیار کیا جائے؟
اگر کیا جاسکتا ہے تو اسے حج کی کون سی قسم کہیں گے؟

جواب: آدمی کو چاہئے کہ جب حج کے لئے سفر پر روانہ ہو تو میقات پر احرام باندھتے وقت عمرہ کی نیت کر لے، بعد ازاں عمرہ ادا کر کے احرام کھول دے۔ پھر آٹھ ذوالحجہ کو اپنی رہائش گاہ سے حج کا احرام باندھ کر منیٰ کی طرف روانہ ہو جائے۔ شرعی اصطلاح میں اس کا نام 'حج تمتع' ہے متعدد اہل علم کے نزدیک حاجی کے ساتھ ہدیٰ (قربانی) نہ ہونے کی صورت میں حج کی افضل ترین قسم یہی ہے۔ اس طرح ایک ہی سفر میں حج اور عمرہ باسانی دونوں ادا ہو جائیں گے۔

❁ سوال: جنین میں روح پڑنے سے پہلے اسقاطِ حمل سے گناہ ہوتا ہے یا نہیں؟

جواب: مذکورہ صورت میں چونکہ جسمانی طور پر بچہ کے تخلیقی مراحل طے ہو چکے ہیں، لہذا اسقاطِ حمل ناجائز ہے بلکہ خلقت کے آغاز میں بھی ناجائز ہے۔ البتہ ضرورت کی بنا پر فقہاء کرام نے چالیس دن سے قبل اخراجِ نطفہ کی اجازت دی ہے۔ (فتاویٰ اسلامیہ: ۱۸۹/۳)
ہمارے استاد علامہ محمد امین شفقیطی فرماتے ہیں:

إذا مَجَّت الرحم النطفة في طورها الأول قبل أن تكون علقة، فلا يترتب على ذلك حكم من أحكام إسقاط الحمل، وهذا لا خلاف فيه بين العلماء
(تفسير أضواء البیان: ۳۲/۵)

”اگر رحم میں نطفہ کو پہلے ہی مرحلہ میں یعنی علقہ (جما ہوا خون) بننے سے پہلے ضائع کر دیا جائے تو اس پر اسقاطِ حمل کا حکم لاگو نہیں ہوگا، اس بارے میں علما میں کوئی اختلاف نہیں۔“
نیز وسائل کی کمی کی وجہ سے اولاد کی تعداد میں کمی کرنا شرعاً ناجائز ہے کیونکہ یہ فعل انسانی فطرت کے خلاف ہے جو اللہ نے انسان میں ودیعت کر رکھی ہے اور شرع نے جس کی تحریض و ترغیب دی ہے۔ نیز یہ فعل جاہلی اعمال میں سے ہے۔ اس کا ارتکاب کرنا بالخصوص فقر و فاقہ کے ڈر سے، گویا اللہ کے بارے میں سوء ظن اور عدم اعتماد کا اظہار ہے۔ قرآن میں ہے:

﴿إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ﴾ اللہ ہی تو رزق دینے والا اور زور آور مضبوط ہے۔“ نیز فرمایا: ﴿وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا﴾
زمین پر چلنے پھرنے والا کوئی نہیں، مگر اس کا رزق اللہ کے ذمہ ہے۔“ (ہود: ۶)

❁ سوال: نماز اور دیگر ذمہ داریوں کا خیال رکھتے ہوئے، جو کے بغیر ازراہ تفریح تاش،